ایام بیض کے روزوں کی فضیلت

اور خواتین کے لئے خصوصی فائدہ

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایام بیض کے روزوں کی فضیلت اور خواتین کے لئے خصوصی فائدہ

روزہ روحانی قوت کا اہم مظہر ہے، اللہ تعالی نے قرآن میں روزہ کو تقوی کا سبب قرار دیا ہے۔ آج کے پر فتن دور میں قدم قدم پر آزمائشیں ہیں، برائیاں بام عروج پر ہیں۔ آنکھ بند ہونے تک ہی دل ودماغ اور ہاتھ وپیر محفوظ رہتے ہیں، آنکھ کھلتے ہیں انسان گناہوں میں ڈوب سا جاتا ہے۔ سترہ اٹھارہ گھنٹے بیداری کے عالم میں آنکھوں سے، کانوں سے، زبانوں سے، ہاتھ وپیر سے اور دل ودماغ سے نہ جانے کس قدر گناہوں کا صدور ہوتا ہے۔ تنہائیوں کے گناہ اور بھی رسواکن ہیں، اللہ ہمارے حال پر رحم فرمائے۔

روزہ ایمانی قوت فراہم کرتا ہے۔ زبان ودل، ہاتھ وپیر، آنکھ وکان اور جسم وروح کو پاکیزہ بناتا ہے اور اعضائے بدن کو روزے کی حالت میں رب کی رضا کا طالب بناتا ہے۔ اس لئے روزہ کا خاص اہتمام کرنے سے آج کے پر فتن دور میں خود کو شیطانی حملے اور زمانے کے شر وفتن سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ رمضان کا فرض روزہ اپنی جگہ سال میں ایک بار آتا ہی ہے۔ اس کے علاوہ ایک مسلمان جس قدر ہوسکے اپنی سہولت کے حساب سے نفلی روزے کا اہتمام کرتا رہے۔ رسول اللہ ﷺ نے متعدد قسم کے نفلی روزے رکھے ہیں، ان میں ایک قسم ایام بیض کے روزوں کی ہے جن کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ روزہ کے عمومی فضائل اپنی جگہ خصوصیت کے ساتھ بھی ایام بیض کے روزوں کے فضائل وارد ہیں۔ نبی ﷺ نے ان پر ہمیشگی برتی ہے اور اپنی امت کو بھی اس کی تاکید فرمائی ہے۔ ایام بیض کے

روزوں کی فضیلت سے متعلق نبی ﷺ کا فرمان ہے:

صومُ ثلاثةِ أيامٍ صومُ الدهرِ كلِّه(صحيح البخاري:1979)

ترجمہ: ہر مہینے میں تین دن روزے رکھ لینا اس سے زمانے بھر کے روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔

ایام بیض کے روزے ان عبادات اور روزوں میں سے ہے جن کی رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی ہے چنانچہ ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

أوصاني خليلي بثلاثٍ، لا أدعُهنَّ حتى أموتَ : صومُ ثلاثةِ أيامٍ من كلِّ شهرٍ، وصلاةُ الضحى، ونومٌ على وِترٍ.(صحيح البخاري:1178)

ترجمہ: مجھے میرے جانی دوست (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے کہ موت سے پہلے ان کو نہ چھوڑوں۔ ہر مہینہ میں تین دن روزے۔ چاشت کی نماز اور وتر پڑھ کر سونا۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلي اللہ نے مجھے فرمایا:

وإن بحَسْبِك أن تصومَ كلَّ شهرٍ ثلاثةَ أيامٍ ، فإن لك بكلِّ حسنةٍ عشْرَ أمثالِها، فإن ذلك صيامُ الدهرِ كلِّه .(صحيح البخاري:1975)

ترجمہ: ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھ لیا کرو، کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملے گا اور اس طرح یہ ساری عمر کا روزہ ہو جائے گا۔

دل کی صفائی اور اس کی پاکیزگی کے لئے یہ روزے نہایت ہی اہم ہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

أَلا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

(صحيح النسائي:2384)

ترجمہ: کیا میں تمہیں سینہ کے دھوکہ اور وسوسہ کو ختم کردینے والی چیز کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر ماہ کے تین روزے رکھنا۔

اس حدیث میں "وَحَرَ الصَّدْرِ" سے مراد دل کا وسوسہ یا بغض وکینہ یا عداوت ودشمنی یا شدید غصہ ہے ۔

سبحان اللہ کتنی اہم ترین حدیث ہے دلوں کی پاکیزگی کے لئے، جو مومن ہمیشہ ان تین روزوں کا اہتمام کرے اس کا دل صاف ستھرا رہے گا، وہ جھگڑے لڑائی سے دور رہے گا۔ دل کے خطرناک امراض بغض وحسد، کینہ وکپٹ، غیض وغضب اور چغلی وغیبت سے اللہ کی توفیق سے بچتا رہے گا۔

حضر کے علاوہ سفر میں بھی رسول اللہ ﷺ یہ روزے رکھا کرتے تھے۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

كان لا يُفطِرُ أيامَ البيضِ في حَضَرٍ و لا سفرٍ(السلسلة الصحيحة:580)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضر وسفر میں ایامِ بیض (13-14-15) کا روزہ نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

ایام بیض کے روزے قمری تاریخ کے حساب سے ہر ماہ تیسرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو رکھنا ہے،

آپ ﷺ نے ابوذر رضی اللہ سے فرمایا:

يا أبا ذرٍّ إذا صُمتَ منَ الشَّهرِ ثلاثةَ أيَّامٍ ، فصُم ثلاثَ عشرةَ ، وأربعَ عشرةَ وخمسَ عشرةَ

(صحيح الترمذي:761)

ترجمہ: ابوذر! جب تم ہر ماہ کے تین دن کے صیام رکھو تو تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں تاریخ کو رکھو۔

اگر کوئی وسط ماہ میں ایام بیض کے روزہ رکھا کرے تو بہتر ہے ورنہ کسی وجہ سے شروع ماہ یا آخر میں بھی تین روزے رکھنا بھی جائز ہے۔

معاذہ عدویہ نے پوچھا ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے:

أكان رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يصوم من كلِّ شهرٍ ثلاثةَ أيامٍ ؟ قالت : نعم . فقلتُ لها : من أيِّ أيامِ الشهرِ كان يصوم ؟ قالت : لم يكن يُبالي من أيِّ أيامِ الشهرِ يصومُ .(صحيح مسلم:1160)

ترجمہ: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ میں تین روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، پھر پوچھا کن دنوں میں؟ انہوں نے فرمایا: کچھ پرواہ نہ کرتے تھے کسی دن بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایک ماہ میں تین روزے رکھنا ایام بیض کے روزے کہلائے گے، یہ تین روزے شروع میں بھی رکھے جاسکتے ہیں، درمیان میں بھی رکھے جاسکتے ہیں اور آخر بھی رکھے جاسکتے ہیں نیز اکٹھے یا متفرق طور پر دونوں طرح رکھے جاسکتے ہیں۔

ایام بیض کے روزوں سے متعلق چند مسائل واحکام:

☆ایام بیض کے روزے رکھنا مستحب ہے یعنی ان روزوں کی تاکید آئی ہے کوئی انہیں رکھے تو بڑا اجر پائے گا اور کوئی چھوڑ دے تو گناہ نہیں ہے۔

☆تین روزوں کا اجر زمانے بھر روزہ رکھنے کے برابر ہے۔

☆ایام بیض کے روزے میں انگریزی کلینڈر کا اعتبار نہیں ہوگا بلکہ قمری تاریخ کا اعتبار ہوگا اور افضل یہی ہے کہ مہینے کے تیسرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ کا روزہ رکھے تاہم شروع یا آخر میں بھی متفرق یا اکٹھے رکھے جائیں تو کفایت کرے گا۔

☆کوئی ہر ماہ تین روزے رکھنے کی نذر مان لے اور اسے یہ نذر پوری کرنا دشوار گزرے تو قسم کا کفارہ ادا کردے نذر ختم ہوجائے گی۔

☆رمضان کے قضا کی نیت سے ایام بیض کے دنوں میں روزہ رکھنا محض قضا کہلائے گی یعنی قضا اور ایام بیض کے روزوں کی ایک ساتھ نیت نہیں کی جائے گی، پہلے قضا کے روزے مکمل کریں پھر جب وقت ملے تو ایام بیض کے روزے رکھیں۔

☆، صوم عاشوراء، شوال کے روزے، صوم عرفہ اور ایام بیض کے روزے کی ایک ساتھ نیت سے تمام روزوں کا اجر ملے گا، ان شاءاللہ

☆اگر کوئی ہر ماہ ایام بیض کے روزے رکھتا رہا اور کسی دشواری کے سبب یا یونہی سستی سے کسی ماہ کا روزہ نہیں رکھ سکا تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

خواتین اور ایام بیض کے روزے:

عورتوں کو اللہ تعالی نے گھروں کو لازم پکڑنے کا حکم دیا ہے۔گھر میں رہتے ہوئے بچوں کی تربیت، گھر کی دیکھ ریکھ اور شوہر کے سامان کی حفاظت بیوی کے ذمہ ہے۔اکثر عورتیں گھریلو کام کاج سے جلد ہی فراغت حاصل کر لیتی ہیں پھر ادھر ادھر جا کر غیبت، چغلی، لایعنی باتیں، گھروں کے قصے کہانیاں ایک دوسرے سے کرتی ہیں، اس طرح وہ اپنا گھر بھی توڑتی ہیں اور دوسروں کا گھر بھی برباد کرتی ہیں۔ یہ مرض عورتوں میں عام ہے جبکہ مرد دن بھر کام میں مصروف ہونے کے باعث بہت حد تک اس سے بچا رہتا ہے۔ جو مسلم عورت پانچ اوقات نمازوں کی پابندی کرے اور اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع پیدا کرے تو ہرگز زبان و دل کے مہلک امراض میں مبتلا نہیں ہوگی۔ دلوں کی طہارت و پاکیزگی کے واسطے ایام بیض کے روزے بہت مفید ہیں، خصوصیت کے ساتھ رسول اکرم ﷺ نے ان روزوں کو سینے کے دھوکے اور وسوسے کے ازالہ کا سبب بتلایا ہے، اوپر حدیث موجود ہے۔ لہذا تمام مسلمان عورتوں کو ایام بیض کے روزوں کا اہتمام کرنا چاہئے، ان کے پاس فرصت بھی ہے، گھروں میں رہتی ہیں اور ضرورت بھی ہے زبان پر تالا لگانے اور ذہن و دماغ کو روحانی سکون دلانے کی ہے۔ زبان، ضمیر، کان، ہاتھ، پیر وغیرہ پر قابو پانے کے لئے روزہ سے بڑھ کر کوئی ہتھیار نہیں ہے۔ الحمد للہ کتنی عورتیں ایام بیض کے روزے رکھتی ہیں اور خود کو امراض لسان، امراض قلب اور امراض بدن سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اگر کسی کو وسط ماہ میں ماہواری آتی ہو تو وہ شروع یا آخر ماہ میں تین روزے رکھ لیں، یہ بھی کافی ہو جائے گا۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ روزہ عورتوں کے ساتھ ہی خاص ہے بلکہ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ عورتوں کے حق میں اپنے روزمرہ کے مشاغل و عادات کی وجہ سے زیادہ مفید ہے۔

*اللہ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین